



سوال

(300) نیکی کی تلقین کرتے رہنا چاہئے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے بہت سے ساتھی نماز نہیں پڑھتے۔ شاید جب وطن میں تھے تو پڑھتے ہوں گے لیکن جب سے انہوں نے امریکہ کا انداز زندگی دیکھا ہے تو وہ سب نماز روزہ چھوڑ بیٹھے ہیں اور اپنا پرانا مذہب بھلا بیٹھے ہیں۔ میں نے اور میرے بعض ساتھیوں نے انہیں سمجھایا اور نماز کی ترغیب دی لیکن وہ نہیں مانے۔ تو کیا اب ہماری ذمہ داری پوری ہو گئی جب کہ ہماری رہائش گاہ ایک ہی تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال واقعی اسی طرح ہے جس طرح آپ نے بیان کی ہے تو آپ نے اپنی ذمہ داری ادا کر دی اور ان کے ساتھ مجبوری کی حالت میں رہنا جائز ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ حکمت کے ساتھ اچھے انداز سے وعظ اور نصیحت کے ذریعے اور بہتر انداز سے تبادلہ خیال اور بحث مباحثہ کے ذریعے انہیں سمجھاتے رہیں اور دین پر کاربند ہونے کی تلقین کرتے رہیں۔ شاید آپ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب فرمادے۔ اسی طرح آپ کو اور ان کو بے حد ثواب اور بھلائی حاصل ہو جائے۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ثابت قدمی عطا فرمائے اور نیکی نیتی اور صبر سے نوازے۔ یقیناً وہ سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے دوستوں کو بھی اپنے سیدھے رستے کی ہدایت دے۔ آمین۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ